کماحقه فائده نه اٹھایا گیا اب خدا کے فضل و کرم سے روئے زمین پر بسنے والے تمام مسلمانوں میں نئی زندگی و بیداری کا ایک نیا دور شروع ہے - اور یقیناً ہر سال حج کے اس بین الاسلامی دینی اجتماع میں اس کا عملی اظہار زیادہ سے زیادہ نمایاں نظر آتا ہے اور اس کے ''منافع'' اپنی تاثیر و افادیت میں وسیع تر ہوتے جا رہے ہیں -

*

چند سالوں سے سعودی عرب کی حکومت نے مکہ معظمہ میں رابطة العالم الاسلامی قائم کرکے حج کے '' منافع '' میں ایک بڑی مفید چیز کا اضافہ کردیا ہے۔اس دفعہ بھی مناسک حج کے فوراً بعد رابطہ" العالم الاسلامی کا اجلاس منعقد ہوا' جس میں تقریباً دنیا کے ہر حصے کے مسلمانوں کے نمائندے شریک ہوئے, اس اجلاس میں مسلمانوں کے مشترکہ مفادات کے مسائل زیربحث آئے اور ان کے بارے میں کئی قراردادیں منظور کی گئیں - اس بین الاسلامی اجتماع کی اہمیت کا اندازہ اس سے کیجئے کہ کم و بیش ہر مسلمان ملک نیز وہ ملک جہاں مسلمانوں کی قابل ذکر اقلیتیں ہیں، ان کے نمائندے رابطہ" العالم الاسلامی کے اس اجلاس میں موجود تھے اور اس میں جو مسائل زیر بحث آئے - ان کے متعلق بڑی دلچسپی لی گئی - حج بحیثیت ایک دینی فریضہ کے تو اپنی جگہ ایک مستقل حیثیت رکھتا ہی ہے- لیکن آج پوری دنیا بالعموم اور اس دنیا میں بسنے والے مسلمان بالخصوص ایسے دور سے گذر رہے ہیں' جس میں حرکت و عمل ہے - ایک دوسرے سے آگے بڑھنے میں مقابلہ ہے ' اور باہمی تنازع و کشمکش ہے - اس لئے ضرورت ہے کہ آج جہاں بھی اس قسم کے بین‌الاسلامی اجتماع ہوں' اُن میں پاکستان کی زیادہ سے زیادہ موثر نمائندگی کی کوشش کی جائے' اور اس کی آواز پوری ذمہ داری سے وہاں پہنچائی جائے۔

*

ہم ان صفحات میں موتمر عالم اسلامی کے اس اجلاس پر جو سومالیہ میں ہوا تھا' تبصرہ کرچکے ہیں - گذشتہ مارچ میں انڈونیشیا کے مقام بنڈونگ میں افریقی ایشیائی اسلامی کانفرنس منعقد ہوئی جس میں تقریباً ۳۰ مسلمان ملکوں اور غیر مسلم ملکوں کے مسلمانوں کے نمائندوں نے شرکت کی - اس کانفرنس میں مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور ان کی اصلاح و ترقی کے امور پر غور کیا گیا اور اس بارے میں بعض طریقہ ہائے عمل بھی تجویز کئے گئے - کانفرنس نے ایک سفارش یہ کی ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ ' انڈونیشیا اور پاکستان کی ایک سٹینڈنگ کمیٹی تشکیل کی جائے' جو اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے فوری مسائل اور اس کے راستے میں جو مشکلات در پیش ہیں ' ان کا پتہ